سوال

(829) عورت کا خاوند کی اطاعت پر خودکشی کو ترجیح دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک کنواری لڑکی کے باپ نے اس کی شادی کر دی، لڑکی اس شخص کو ناپسند کرتی ہے، لہذا وہ اس کی نافرمان رہی اوراپنے شوہر کی اطاعت نہیں کرتی، بلکہ دھمکی دیتی ہے کہ اگر مجھے مجبور کیا گیا تو خودکشی کر لوں گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب حالات یہاں تک پہنچ چکے ہوں جیسے کہ آپ نے لکھا ہے کہ ان زوجین کے مابین ازحد نا موافقت ہے اور امید بھی نہیں کہ ان کی صلح ہو جائے، جبکہ لڑکی شروع ہی سے مجبور کی گئی تھی، تو پہلے تو ان کی صلح کی کوشش کرنی چاہیے ورنہ ان کی علیحدگی کرا دینی چاہیئے چاہے وہ خلع سے ہو یا اس کے علاوہ سے، اور شوہر کے لیے بھی مستحب یہی ہے کہ اس حالت میں خلع پر راضی ہو جائے، بلکہ بعض تو واجب کہتے ہیں۔ اور صحیح بخاری کی حدیث جو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ باغ قبول کر لو اور اسے ایک طلاق دے دو'' (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب الخلع، حدیث: 5273۔ سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب فی الخلع، حدیث؛ 2227۔) یہ اس (خلع) کے وجوب کی دلیل ہے۔

اور والد نے جو اپنی بیٹی کو اس کی ناپسندیدگی کے باوجود بیاہ دیا ہے، اس بارے میں معلوم ہونا چاہیئے کہ صحت نکاح کی شروط میں "رضامندی" بڑی اہم شرط ہے، لڑکی خواہ کنواری ہی کیوں نہ ہو، باپ کو جبر کا حق نہیں ہے، اور اس قول کے دلائل بھی واضح ہیں۔ مثلا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیوہ (یا مطلقہ) کا نکاح اس کے مشورے کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری کا بھی جب تک اس کی اجازت نہ لے لی جائے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''اس کی اجازت کیسے ہو گی؟'' فرمایا: ''یہ کہ وہ خاموش رہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحیل، باب فی النکاح، حدیث: 6968 و صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب استئذان الثیب فی النکاح، حدیث: 1419۔)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کنواری کا اس کے باپ نے نکاح کر دیا جبکہ وہ اسے ناپسند کرتی تھی، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جا بتایا کہ میرے باپ نے میرا نکاح کر دیا ہے اور میں ناپسند کرتی ہوں، تو نبی علیہ السلام نے لڑکی کو اختیار دے دیا۔'' (سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی البکر یزوجھا ابوھا ولا یستامرھا، حدیث: 2096 و سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب من تزوج ابنتہ وھی کارھۃ، حدیث: 1875۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا](#)

صفحہ نمبر 585

محدث فتویٰ